جامعة الزهراء «س»

معاونت بین الملل - تخصیلات تکمیلی

پایان نامه برای دریافت درجه کارشناسی ارشد در

رشته : اخلاق و تربیت اسلامی

اولاد کے ساتھ والدین کا برتاؤ

ترجمۂ کتاب رفتار والدین با فرزندان

استاد راهنما :

حجة الاسلام و المسلمین جناب عمران سهیل

مصنف :

محمد علی سادات

دانش پژوه :

سکینه مولائی

بهار ۱۳۸۶

فہرست مطالب

اہداء.....

تشکر وامتنان.....۵

عرض مترجم.....۶

پیش لفظ.....۸

مقدمہ.....۹

خلاصہ.....۱۰

پہلی فصل: بچپن کا زمانہ

بچپن میں تربیت کی اہمیت.....۱۳

بچپن کا زمانہ؟.....۱۳

ابتدائی تعلیم سے پہلے کا مرحلہ.....۱۴

آزادی واستقلال کے حصول کی کوشش.....۱۵

زیادہ سوال اور گفتگو.....۱۵

بڑوں کی تقلید وپیروی.....۱۶

داستان، قصہ اور کہانی سے استفادہ.....۱۶

بچپن اور کھیل کود.....۱۸

بچوں کے ساتھ مل کر کھیلنا.....۱۹

بچپن کے زمانے کی اہم ترین خصوصیات.....۲۰

بچوں کے غیر معقول مطالبات اور ہماری استقامت.....۲۱

بچوں کی شرارتیں..... ۲۲

مکتب کا دور..... ۲۴

بچہ اور اسکول..... ۲۴

بچوں کے درسی اور تعلیمی مسائل..... ۲۶

دوسری فصل: نوجوانی کا زمانہ

بلوغ، ایک نئی زندگی..... ۳۰

نوجوانوں سے رابطہ..... ۳۲

حصول آزادی کا جذبہ..... ۳۳

نوجوان اور قبول نصیحت سے فرار..... ۳۴

تیسری فصل: بچوں سے پیش آنے کے طور طریقے

سنجیدگی اور رفاقت..... ۳۶

بچوں کی آزادی کو محترم سمجھنا..... ۳۷

تنقید میں اعتدال مدنظر رہے..... ۳۸

بچے کی شخصیت کا احترام..... ۳۹

بچوں سے مشورہ..... ۳۹

محبت پیار..... ۴۰

لاڈ پیار میں افراط سے پرہیز..... ۴۱

تربیت میں سنجیدگی و استقامت..... ۴۱

تربیت میں سختی کے مضر اثرات..... ۴۲

والدین کی شخصیت کا محترم ہونا..... ۴۴

بچوں کے درمیان مساوات و برابری..... ۴۵

اعتماد نفس کی پرورش..... ۴۶

فردی اور ذاتی فرق پر ضروری توجہ..... ۴۹

لقمۂ حلال.....۵۱

چوتھی فصل: بچوں کی حوصلہ افزائی اور تنبیہ

حوصلہ افزائی کی قسمیں.....۵۴
تنبیہ کی قسمیں.....۵۶
حوصلہ افزائی، تنبیہ پر مقدم ہے.....۵۶
نفسیاتی سزائیں.....۵۷
جسمانی تنبیہ.....۵۸
والدین کی ہماہنگی.....۵۹
حوصلہ افزائی اور تنبیہ میں انفرادی امتیازات کو مدنظر رکھیں.....۵۹

پانچویں فصل: لڑکوں اور لڑکیوں کی مخصوص تربیت

گھریلو کردار.....۶۲
باپ کا کردار.....۶۳
ماں کا کردار.....۶۳
لڑکوں اور لڑکیوں کی علاحدگی.....۶۳
مرد کے مقابلہ میں عورت کا کردار.....۶۴
اہم یاددہانی.....۶۷

چھٹی فصل: بچوں اور نوجوانوں کی دینی تربیت

افراط اور زیادتی سے پرہیز.....۷۰
دینی مسائل سے واقفیت.....۷۱
بچوں کے دینی رجحانات کی پرورش.....۷۳
پہلے جذب وکشش پھر تعلیم.....۷۳
دینی مفاہیم ومطالب سے متعلق بچوں کی سمجھ بزرگوں جیسی نہیں ہے.....۷۴
نوجوانوں کی دینی تربیت.....۷۶

نفسیاتی سکون..... ۷۷

دین کی جامعیت اور انسانی زندگی..... ۷۸

ساتویں فصل: بچوں اور نوجوانوں کے جنسی مسائل

گھر کے ماحول کو پاک صاف رکھیں..... ۸۰

بچوں کو جسم و بدن سے کم لپٹائیں..... ۸۱

بچوں کے حالات اور تعلقات پر نظر رکھیں..... ۸۲

بچوں کے بارے میں والدین کو نصیحت..... ۸۳

بچوں کے سونے کے طریقہ پر توجہ..... ۸۴

بچوں کی وقت پر راہنمائی..... ۸۵

نوجوانوں کے جنسی مسائل..... ۸۶

فارغ اوقات سے صحیح استفادہ..... ۸۶

نوجوانوں کے جرائم میں فکری اضطراب کا اثر..... ۸۸

دوست واحباب کے اثرات..... ۸۹

دینی رجحان کی تقویت..... ۹۰

لڑکوں اور لڑکیوں کی دوستی..... ۹۱

منابع و ماخذ..... ۹۲

عرض مترجم

اللہ رب العزت کی لامحدود حمد وثنا اور سرکار محمد وآل محمدؐ پر ہزاروں درود وسلام کے بعد اس بات کی وضاحت ضروری سمجھتی ہوں کہ قلمی وتحریری میدان میں یہ ترجمہ میری سب سے پہلی ایک باقاعدہ سعی وکوشش ہے یوں تو اس سے قبل بھی دو تین مضمون اور مقالے لکھے ہیں مگر وہ تقریباً نہ لکھنے کے برابر ہیں.

صاحبانِ نظر بہتر جانتے ہیں کہ ترجمہ کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے بلکہ مجھ جیسے لوگوں کے لئے تو شاید لوہے کے چنے چبانے کے مترادف ہے.

چونکہ درحقیقت ترجمہ صرف زبان والفاظ کی تبدیلی کا نام نہیں ہے بلکہ زبان وبیان کی مکمل پابندی کے ہمراہ تمام مطلوبہ مفاہیم کو دیانت داری کے ساتھ ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کرنے کا نام ہے اور یہ کام دونوں زبانوں پر مکمل تسلط کے ہمراہ، دقت نظر اور مسلسل محنت ومشقت کا متقاضی ہے.

عربی، فارسی اور اردو کا سرسری تقابلی مطالعہ کرنے والے بھی یہ بات خوب جانتے ہیں کہ عربی اور فارسی جیسی غنی زبانوں کی بہ نسبت اردو زبان کا دامن بہت تنگ ومحدود ہے. لیکن پھر بھی حقیر نے ''حصہ بقدر جثہ'' کی حد تک صاحب کتاب کے مطالب و مفاہیم کو پوری دیانت داری کے ساتھ اپنی اردو زبان میں منتقل کرنے کی تلاش وکوشش سے گریز نہیں کیا ہے.

اللہ کا شکر اور سرکار ولی عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی عظیم عنایت ومہربانی کا نتیجہ ہے کہ مجھے ایک ایسی تربیتی کتاب کے ترجمہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے کہ کل سے کہیں زیادہ آج جس کی ضرورت کو ہر گھر میں باقاعدہ محسوس کیا جاسکتا ہے.

مغربی فساد وضلالت آور تمدن وتہذیب کی پرزور نشر واشاعت کے اس دور میں اپنے بچوں کو تباہی وبربادی سے بچانے کے لئے تمام والدین کا فریضہ ہے کہ وہ اسلام کے عطا کردہ ''اصول وآداب تربیت'' کی طرف سنجیدگی سے توجہ دیں. اور تربیت اولاد کے عظیم فریضہ سے سبکدوشی حاصل کریں. ورنہ بارگاہ پروردگار میں جواب دہی اور بازپرس کے لئے حاضر رہیں.

قرآن کھلے لفظوں میں آواز دے رہا ہے: ﴿قوا انفسکم و اهلیکم ناراً﴾(۱) ''خود اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ''.

---

(۱) سورہ تحریم آیت ۴.

کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری غلط اور غیر اسلامی وانسانی تربیت کے نتیجہ میں ہمیں اور ہمارے بچوں کو ایک ساتھ جہنم کا ایندھن بننا پڑے. اور پھر دست حسرت ملنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ رہ جائے.

اس فتنہ وفساد مغرب کے تہذیب اور انسانیت سوز پروپیگنڈوں سے لبریز دور میں، اپنے طور پر میں نے اس کتاب کے ترجمہ کو اپنی ایک شرعی ذمہ داری سمجھتے ہوئے انجام دیا ہے. امید ہے کہ تمام اردوداں افراد بھی اپنے بچوں کی اسلامی تربیت کے سلسلہ میں اس کتاب سے استفادہ فرمائیں گے.

اب میں ضروری سمجھتی ہوں کہ جامعۃ الزہرا (س) کے شعبۂ پایان نامہ کے تمام مسؤلین خصوصاً حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر محمد علی شمالی اور حجۃ الاسلام والمسلمین آقای موسوی تبار دامت برکاتھما کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کروں، چونکہ انھوں نے میرے انتخاب کو شرف قبولیت سے نواز کر مجھے بعنوان پایان نامہ اس عظیم اثر کے ترجمہ کا موقع فراہم فرمایا ہے.

اسی طرح میں حجۃ الاسلام والمسلمین جناب مولانا عمران سہیل صاحب قبلہ کا بھی تہہ دل سے شکریہ بجالاتی ہوں، کہ انھوں نے اس سلسلہ میں مفید راہنمائیوں سے دریغ نہیں کیا ہے.

آخر میں اللہ سے بحق محمد وآل محمدؐ دعا گو ہوں کہ اس ناچیز سعی کو اپنی بارگاہ میں برضا ورغبت قبول فرمائے. اور اسے مجھ گنہگار اور میرے عزیز والدین دام ظلھما کے لئے زاد آخرت قرار دے.

نیز تمام والدین گرامی کو تربیت اولاد کے سلسلہ میں اس کتاب سے استفادہ کرنے کی توفیق کرامت فرمائے.

اللھم عجل لولیک الفرج واجعلنا من اعوانه وشیعته واھلک اعدائه اجمعین.

آمین یارب العالمین

والسلام

سکینہ مولائی بجنوری

خلاصہ

کتاب حاضر ایک مقدمہ، پیش لفظ اور سات فصلوں پر مشتمل ہے. ان فصلوں میں پائے جانے والے کلی مطالب حسب ذیل ہیں:

پہلی فصل: اس فصل کا عنوان ''بچپن کا زمانہ'' ہے اس میں بچپن میں تربیت کی اہمیت، مکتب سے پہلے کا زمانہ، حصول استقلال کی تلاش، بچوں کا زیادہ گفتگو اور سوال کرنا، بڑوں کی تقلید کرنا، کہانیوں سے استفادہ، کھیلنا کودنا، والدین کی بچوں کے ساتھ کھیل کود میں شرکت، بچوں کے بے جا مطالبات کو پورا نہ کرنا، بچکانہ شیطانیاں، مکتب کا زمانہ اور بچے کے درسی و تعلیمی مسائل جیسے اہم موضوعات پر اچھے انداز میں گفتگو کی گئی ہے.

دوسری فصل: اس فصل کا عنوان ''نوجوانی کا زمانہ'' ہے. اس میں اس زمانہ سے متعلق حالات و مسائل جیسے بالغ ہونے کی کیفیت، نوجوانوں سے رابطہ برقرار کرنے کا طریقہ، نوجوانوں میں استقلال طلبی کا رجحان اور انکا نصیحتوں سے فرار کرنا وغیرہ کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے. تا کہ اس زمانہ میں والدین نوجوانوں کی تربیت کے اہم فریضہ کو آسانی سے انجام دے سکیں.

تیسری فصل: اس فصل کا عنوان ''بچوں سے پیش آنے کے طور طریقے'' ہے. اس میں سنجیدگی و رفاقت، بچوں کی آزادی کو محترم شمار کرنا، بچے کی شخصیت کا احترام و اکرام کرنا، بچوں سے مشورہ کرنا، محبت پیار، تربیت اور غیظ و غضب کے مضر اثرات، بچوں کے درمیان مساوات و برابری، اعتماد نفس کی پرورش، فردی اور ذاتی فرق پر ضروری توجہ وغیرہ جیسے مسائل کی طرف والدین کو متوجہ کیا گیا ہے. تا کہ اچھی تربیت کے ذریعہ اچھی نسل وجود میں آئے.

چوتھی فصل: اس فصل کا عنوان ''حوصلہ افزائی اور تنبیہ'' ہے. اس میں تنبیہ کے اقسام، حوصلہ افزائی کے اقسام، نفسیاتی و جسمانی تنبیہیں، حوصلہ افزائی اور تنبیہ میں انفرادی امتیازات کو مدنظر رکھیں، وغیرہ کو شرح وبسط کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے اور مفید نکات و ہدایات کی طرف راہنمائی کی گئی ہے.

پانچویں فصل: اس فصل کا عنوان ''لڑکوں اور لڑکیوں کی مخصوص تربیت'' ہے. اس میں گھریلو کردار، باپ ماں کا کردار، مرد کے مقابلے میں عورت کا کردار، لڑکے اور لڑکیوں کی علاحدگی، وغیرہ سے متعلق گفتگو کی گئی ہے.

چھٹی فصل: اس فصل کا عنوان ''بچوں اور نوجوانوں کی دینی تربیت'' ہے. اس میں افراط وزیادتی سے پرہیز، دینی مسائل سے واقفیت، بچوں کے دینی رجحانات کی پرورش، دینی مفاہیم ومطالب میں بچوں اور بزرگوں کی معرفت کا لحاظ، نوجوانوں کی دینی تربیت، دین کی جامعیت اور انسانی زندگی، وغیرہ جیسے موضوعات پر روشنی ڈالی گئی ہے. اور خوب دادِ سخن دی گئی ہے.

ساتویں فصل: اس فصل کا عنوان ''بچوں اور نوجوانوں کے جنسی مسائل'' ہے. اور اس میں گھر کو پاک صاف رکھنے، بچوں کو جسم سے کم لپٹانے، بچوں کے تعلقات پر نظر رکھنے، بچوں کے سلسلہ میں والدین کو نصیحت، نوجوانوں کے جنسی مسائل، فارغ اوقات سے صحیح استفادہ، نوجوانوں کے جرائم میں فکری اضطراب کا اثر، دوست واحباب کے اثرات، دینی رجحان کی تقویت، لڑکوں اور لڑکیوں کی دوستی وغیرہ کو بہت ہی اچھے انداز میں بیان کیا گیا ہے. مذکورہ مطالب ونکات کو مرحلہ تعلیم وتربیت میں مدنظر رکھنا ہر ایک ماں باپ اور مربی کے لئے انتہائی ضروری ہے. چونکہ ان سے غفلت برتنا بچوں پر مثبت اثرات کے بجائے منفی آثار مرتب کر سکتا ہے.

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اس کتاب میں والدین کو اسلامی تربیت کے کلی اصول وآداب کے ساتھ ساتھ دیگر ضروری اور انتہائی لازمی نزاکتوں، باریکیوں اور ظرافتوں کی طرف بھی متوجہ کیا گیا ہے. نیز تمام فصلوں کو جذاب عناوین، بنیادی اور انتہائی مفید معلومات سے آراستہ کیا گیا ہے.

دوسرے یہ کہ مؤلف محترم نے بہت سادہ وسلیس انداز میں اس کتاب کو مرتب کیا ہے. تاکہ ہر سطح کے والدین اس سے استفادہ کر کے اپنے بچوں کے سلسلہ میں اپنی اہم ذمہ داری ادا کرنے میں سہولت کے ساتھ کامیاب ہوسکیں.

واقعاً تربیت اولاد کے سلسلہ میں یہ کتاب بہت مفید اور کارآمد کتاب ہے. جس کا ہر مسلمان گھر میں موجود ہونا مجھے ضروری محسوس ہوتا ہے. اور مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ اس مختصر سی کتاب کا باقاعدہ مطالعہ ہی، تربیت اولاد کے سلسلہ میں مسلمان والدین کے لئے مشعل راہ ثابت ہوسکتا ہے اور انھیں ضخیم تربیتی کتابوں کے مطالعہ کی زحمت سے بچا سکتا ہے.

میں مؤلف محترم کے لئے اللہ سے اجر عظیم کا اس لئے تقاضہ کرتی ہوں کہ انھوں نے اس کتاب کو تالیف فرما کر وقت کی ایک اہم اور بنیادی ضرورت کو پورا کرنے کی سعی وکوشش انجام دی ہے.

والسلام

سکینہ مولائی

متوطن: میمن سادات ضلع بجنور یو۔پی

مقیم: جامعۃ الزہرا (س) حوزۂ علمیہ قم مقدس۔ایران.